بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ (فاطر۔۲۳)

اور نہ ہی زندے اور مردے برابر ہوتے ہیں۔ یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے سُناتا ہے اور تو اُنہیں ہرگز سنانے والا نہیں جو قبروں میں دبے پڑے ہیں۔

عزیزم کیا یہ تقویٰ ہے یا ٹھٹھا؟؟؟

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

اُمید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہوں گے۔ خاکسار نے اپنے ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸ء کے خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ سر ونسٹن چرچل (Sir Winiston Churchill) نے ایک بڑی سودمند نصیحت فرمائی تھی کہ ''اگر آپ راستے میں بھونکنے والے ہر کتے کو پتھر ماریں گے تو آپ اپنی منزل پر کبھی نہیں پہنچ پائیں گے۔'' عزیزم خاکسار نے ونسٹن چرچل کی اِس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے ای میل فورم پر بھونکنے والے اِن کتوں پر اتمام حجت کرنے کے بعد اِن پر سنگ باری کرنا چھوڑ دی ہوئی ہے۔ حتیٰ کہ اب تو خاکسار کسی بجو، کسی جیالے یا کسی فضول ای میل کو کبھی نہیں پڑھتا۔ آپکی اس مفصل ای میل کی طرف بھی خاکسار کے ایک ممبر جماعت نے مجھے توجہ دلائی ہے تبھی میں نے آپکی اِس مفصل ای میل کو پڑھا اور اِس کا جواب بھی لکھ رہا ہوں۔ آپ نے اپنی ای میل میں جن باتوں کا ذکر کیا ہے مجھے اِنکا قطعاً کوئی علم نہیں تھا اور یہ اِس کا قطعی ثبوت ہے کہ میں نے اِن بجوؤں اور جیالوں کی ای میلوں کو پڑھنا چھوڑ دیا ہوا ہے۔ عزیزم۔ آپ جانتے ہیں کہ خاکسار نے اس چیف بجو پر (اور اِسکے دیگر ساتھیوں پر جن میں آپکا مبارک وجود بھی شامل ہے) چار سال کے عرصہ میں ہر رنگ میں اور ہر طرح ثابت کر دیا ہوا ہے کہ موعود زکی غلام یا نشان رحمت یا مثیل مبارک احمد اللہ تعالیٰ نے محمدی مریم کو بطور جسمانی لڑکا نہیں بخشا تھا۔ اور یہ بھی بتا چکا ہوں کہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد اِس حقیقت سے بخوبی آگاہ تھے۔ (انوار العلوم جلد ۱ صفحات ۱۴۶ تا ۱۵۲) لیکن اِسکے باوجود آپ میں سے کوئی بھی جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کے جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کے عقیدے کو چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ آخر آپ سب کے آگے اور بطور خاص اس چیف بجو کے آگے کوئی تو اسکی وجہ ہوگی جس کی وجہ سے یہ ایک ثابت شدہ حقیقت کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ کیا آپ مجھے اپنی اور اس چیف بجو کی وہ وجہ بتا سکتے ہیں جس کی وجہ سے آپ بھی اور یہ چیف بجو بھی مرزا بشیر الدین محمود احمد کے جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کو چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہے؟؟

دوسری بات خاکسار نے یہ کہی ہے کہ اگر یہ چیف بجو میرے سامنے جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو سچا ثابت نہیں کر سکتا یا بالفاظ دیگر یہ چیف بجو یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ مبشر اور موعود زکی غلام یا نشان رحمت یا مثیل مبارک احمد محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کے گھر میں پیدا ہوا تھا اور وہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے تو پھر یہ چیف بجو میرے سامنے یہ اعلان کر دے کہ چونکہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود جھوٹا تھا۔ اور جماعت احمدیہ قبرستان نے اب تک جو ۷۰ دفعہ جھوٹے یوم مصلح موعود منائے ہیں اور اِن جھوٹے یوم

مصلح موعودوں میں چونکہ ہم بھی شامل ہوکر جھوٹ بولتے رہے ہیں لہٰذا یہ چیف بجو کفارے کے طور پر اعلان کررہا ہے کہ جماعت احمدیہ قبرستان ایک کاذب جماعت ہے اور اِس کا نام نہاد خلیفہ مرزا مسرور احمد بھی ایک کاذب شخص ہے۔اور یہ چیف بجو نہ صرف جماعت احمدیہ قبرستان پر بلکہ اِسکے نام نہاد خلیفہ مرزا مسرور احمد پر بھی لعنت بھیجتے ہوئے اِس کاذب جماعت احمدیہ قبرستان سے علیحدگی کا اعلان کرتا ہے۔مذکورہ بالا دونوں امور میں سے جو اَمر بھی یہ چیف بجو بجالائے تو اِسکے بعد خاکسار اپنے دعویٰ پر نظرثانی کرنے کیلئے بھی تیار ہے اور ساتھ ہی خاکسار اس چیف بجو کو اِسکے اُن رشتہ داروں کے نام بھی بتادے گا جنہوں نے اِسکے عذاب کی خبر خاکسار کو دی تھی۔

عزیزم خاکسار تو اِسکے عذاب کے حوالہ سے اِس کا مطالبہ ہر وقت پورا کرنے کیلئے تیار ہے لیکن یہ اِسکی طرف نہیں آرہا۔جہاں تک آپکے اس بے بنیاد اعتراض کا تعلق ہے کہ خاکسار اِسکے عذاب کے متعلق کچھ بتانے کیساتھ شرط لگا رہا ہے۔تو جواباً گذارش ہے کہ کیا خاکسار نعوذ باللہ پاگل تھا جو آپ (جن میں آپ بھی شامل ہیں) چار سال سے خاکسار کا وقت ضائع کرتے رہے ہیں۔یہ وجہ ہے خاکسار کے شرط لگانے کی وگرنہ خاکسار تو اِسکے عذاب کے متعلق بتانے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے لیکن اس چیف بجو کو پہلے خاکسار کی شرط کے مطابق عمل کرنا ہو گا۔عزیزم محمد ناصر اللہ:۔آپکا یہ مدبر چیف بجو دونوں کاموں میں سے کوئی کام بھی کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔لیکن اگر یہ دونوں کاموں میں سے کوئی ایک کام بھی کردے گا تو اِس سے حضرت مرزا صاحبؑ کی جماعت احمدیہ یا احمدیوں کا بہت بھلا ہوگا۔وہ خاکسار کے دعوے کی وجہ سے عرصہ ۱۵ سال سے گومگو اور تذبذب کی کیفیت میں زندگیاں گزار رہے ہیں۔محمد ناصر اللہ صاحب:۔آخر وہ کیا وجہ ہے جس کی بنا پر یہ چیف بجو مذکورہ بالا دونوں کاموں میں سے کوئی ایک کام بھی کرنے کیلئے تیار نہیں ہے؟ آخر اِسکی کوئی تو وجہ ہوگی؟؟ خاکسار آپ سے جواباً کہتا ہے کہ اس چیف بجو کے عذاب کے متعلق کچھ نہ بتانے کیلئے اسی قسم کی کوئی وجہ میرے آگے بھی ہے۔آپ کافی سیانے بندے تھے۔ آپ کو چاہیے تھا کہ آپ اس بات کو سمجھ جاتے لیکن آپ بھی اِسے سمجھنے کیلئے تیار نہیں ہیں اور آپکا پرنالہ بھی وہیں پر ہے۔

(۲) آپ نے اپنی مفصل ای میل میں جو لکھا ہے آج مجھے پہلی دفعہ علم ہوا ہے کہ یہ چیف بجو اور یہ قبرستانی کتا کس طرح خاکسار کے متعلق بھونکتا پھر رہا ہے۔آپکی ای میل پڑھنے کے بعد خاکسار آپ دونوں سے کہتا ہے کہ خاکسار نے آپ دونوں پر یہ اتمام حجت کردی ہوئی ہے کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود جھوٹا تھا اور آپ دونوں میرے آگے مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو چار سال میں سچا ثابت نہیں کرسکے ہیں اور نہ ہی سچا ثابت کرسکتے ہیں۔بلکہ آپ تو کلہ ٹھوکنے کی بھی گواہ ہیں۔اب میں آپکی ای میل پڑھنے کے بعد تم دونوں (چیف بجو اور محمد ناصر اللہ) سے کہتا ہوں کہ آپ دونوں پر اُس وقت تک کھانا کھانا حرام ہوگا جب تک تم دونوں خاکسار کے آگے جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو سچا ثابت کرکے خاکسار پر اپنے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں پر نظرثانی کرنے کیلئے اتمام حجت نہیں کردیتے۔ہاں چونکہ آپ دونوں خاکسار سے بہت دور ہو لہٰذا میرے پاس پہنچنے اور مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح کو میرے سامنے سچا ثابت کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔لہٰذا میں آپ دونوں کو اِس دوران پانی پینے کی اجازت دیتا ہوں۔آپ جانتے ہیں کہ پانی پی کر آدمی کئی ہفتے تک زندہ رہ سکتا ہے۔محمد ناصر اللہ صاحب:۔اُمید ہے آپ دونوں غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس وقت تک

کھانا نہیں کھاؤ گے جب تک تم دونوں مرزا بشیر الدین کے دعویٰ مصلح موعود کو سچا ثابت کر کے نہیں دکھا دیتے۔ یا پھر آپ دونوں کو نہ صرف جماعت احمدیہ قبرستان پر بلکہ اِسکے نام نہاد خلیفہ مرزا مسرور احمد پر بھی لعنت بھیجنی ہوگی۔ خاکسار آپ دونوں کو یہ آزادی دیتا ہے کہ آپ خاکسار کے دعویٰ کو بھلے قبول کریں یا نہ کریں۔ اِسکی آپ دونوں کو آزادی ہے۔

(۳) آپ نے اپنی ای میل میں آزادی ضمیر اور خاکسار کے کردار کا بھی ذکر کیا ہے۔ آپ کو واضح رہے کہ خاکسار تو آزادی سب کیلئے اور غلامی کسی کیلئے نہیں کا سب سے بڑا داعی ہے۔ اگر آپ سب کو آزادی ضمیر کا حق حاصل ہے تو کیا اللہ کے مقرر کردہ مامور کو اس کا کیوں حق حاصل نہیں ہے؟؟ یہ آزادی ضمیر خاکسار کو بھی اتنی ہی حاصل ہے جتنی آپ سب کو اور اِسی آزادی ضمیر کے مطابق خاکسار آپکی اِس مفصل ای میل کا جواب لکھ رہا ہے۔ محمدی مریم کی غلامی میں جس احمدی کو اللہ تعالیٰ محمدی مریم کی دُعا کی قبولیت کے نتیجہ میں موعود زکی غلام ہونے کا اعزاز بخش دے تو اُسکے کردار کے متعلق آپ ایسے لوگ کس طرح انگلی اُٹھا سکتے ہیں؟ اِس حوالہ سے بھی آپ کو پہلے مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو سچا ثابت کرنا ہوگا اِسکے بعد آپ خاکسار کے کردار کے متعلق جو چاہیں کہتے پھریں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

محمد ناصر اللہ صاحب:۔ اور یہ بھی آپ کو واضح رہے کہ اگر آپکے بقول خاکسار کا چیف بجو کے متعلق اُسکے عذاب کے متعلق کوئی بات کرنا مذاق نہیں ہے تو پھر کیا الہامی پیشگوئی مصلح موعود جو محمدی مریم پر چلہ ہوشیار پور کے دوران نازل ہوئی تھی (اور اِسکے متعلق ایک شخص جھوٹا دعویٰ کر کے اور غریب اور مظلوم احمدیوں کو گمراہ کر کے بھی بیٹھا ہوا ہے) تو اِس پیشگوئی کے مصداق کا دنیا میں نازل ہو کر حق اور سچ کی طرف آپ ایسے لوگوں کو بلانا کیا مذاق کی بات ہے جو کہ آپ سب نے عرصہ چار سال سے بنائی ہوئی ہے اور قبرستانی جماعت اور اِسکے کھڑپنچ نے عرصہ ۱۵ سال سے اِسے مذاق بنایا ہوا ہے؟؟؟

(۴) عزیزم کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ خاکسار نے اپنے گذشتہ خطبہ جمعہ میں یا اپنے کسی بھی خطبہ جمعہ یا اپنے کسی بھی مضمون میں چیف بجو کیساتھ اپنے تنازعہ کے سلسلہ میں آپ کو منصف یا ثالث بننے کیلئے کہا ہو؟ یہ جو آپ خود سے فیصلہ کرتے پھر رہے ہیں اور ساتھ ہی اپنے تقوے کا ڈھول بھی پیٹ رہے ہیں۔ میرا آپ سے سوال ہے کہ خاکسار اس وقت جو کچھ کر رہا ہے کیا وہ تقویٰ کیساتھ نہیں کر رہا؟ آپ اپنے جس تقوے کا ڈھول پیٹ رہے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کی نظر میں آپکے اِس تقوے کی کوئی حیثیت ہوتی تو جو فضل خاکسار کے شامل حال ہوا ہے وہ یقیناً آپکے شامل حال ہوتا۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ اگر آپکا یہ تقوی اتنا اعلیٰ ہوتا جس کا آپ ڈھول پیٹ رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ عبد الغفار جنبہ کی بجائے آپ کو بطور موعود زکی غلام مسیح الزماں مامور فرماتا لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں کیا بلکہ جس انسان کیساتھ تم لوگ لایعنی بحثیں کرتے پھر رہے ہو اللہ تعالیٰ نے اُسے مامور فرمایا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے تقوے کا ڈھول نہ پیٹیں کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی اور خاکسار بھی آپکے تقوی سے بخوبی آگاہ ہے۔

(۵) دو مسائل یا دو تنازعات ہیں۔ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کیساتھ کروڑوں احمدیوں کا مفاد اور ایمان وابستہ ہے اور وہ ہے الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ۔ دوسرا مسئلہ ہے چیف بجو کے عذاب کا جس کیساتھ بشمول آپکے صرف دو چار

انسانوں کا تعلق ہے۔باقی کروڑوں احمدیوں کو اس مسئلہ یا تنازعہ کیساتھ کوئی لینا دینا یا کوئی دلچسپی نہیں ہے۔آپکا یہ عجیب تقوی ہے کہ جس تنازعہ کو ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں اور پھر کروڑوں احمدیوں کی اُس کیساتھ کوئی دلچسپی بھی نہیں ہے۔آپ چیف بجو کی محبت میں یا بدنیتی کیساتھ اِس مسئلہ کی طرف خاکسار کو کھینچتے پھر رہے ہیں اور خاکسار اور چیف بجو کے درمیان جو اصل اور بنیادی تنازعہ الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعوے کا ہے یا جس مسئلہ یا تنازعہ کیساتھ کروڑوں احمدیوں کا ایمان، مفاد اور راہنمائی وابستہ ہے (اور جس پر گفتگو کرتے کرتے ہمارے چار سال بھی برباد ہو چکے ہیں) اُسکی طرف آپ اپنے دوست چیف بجو کو بلانے کیلئے تیار نہیں ہیں؟؟؟ایسا کیوں ہے؟؟ کیا آپکا یہ تقویٰ ہے یا ٹقوی ہے؟؟ایسا ٹقوی آپ کو مبارک ہو۔میں نے آپ کو کبھی منصف یا ثالث نہیں بنایا اور نہ ہی آپکی کوئی ایسی حیثیت ہے کہ آپ کو اس حوالہ سے منصف یا ثالث بنایا جائے؟

(۶) آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنے ٹقوے اور اپنے فیصلے کو چھوڑیں (کیونکہ آپ کو کسی نے منصف بنایا ہی نہیں) اور آپ اصل کام کی طرف آئیں۔خاکسار نے اپنے ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸ء کے خطبہ جمعہ میں یا اپنے مضمون نمبر ۱۳۰ میں جس موضوع بحث یا طریقہ کار کا ذکر کیا ہے اُسکے مطابق آپکی طرف سے خاکسار کو ابھی تک کوئی ایسی اطلاع نہیں ملی کہ آپ اپنے چیف بجو کو لے کر جرمنی کے کس ایئر پورٹ پر لینڈ کر رہے ہیں تا کہ خاکسار اپنے کسی معاون کی ڈیوٹی لگا دے جو آپ کو ایئر پورٹ سے اُٹھا کر مشن ہاؤس کیل میں لے آئے۔خاکسار آپکے کیل آنے کے پلان کا منتظر ہے لیکن آپ اپنے ٹقوے اور فیصلے کی دھائی دیتے پھر رہے ہیں۔چہ معنی دارد؟؟

(۷) اگر چیف بجو صاحب الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں خاکسار کیساتھ گفتگو کرنے کیلئے تیار نہیں ہے تو آپکے بھی بہت سارے سوالات ہیں۔تو پھر آپ بجوؤں کو چھوڑیں آپ ہی کیل آ کر میرے سامنے موعود زکی غلام مسیح الزماں کا محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہونے کا ثبوت پیش کر کے مجھے اپنے دعویٰ پر نظر ثانی کیلئے مجبور کر سکتے ہیں۔عزیزم آپ اِس کام کیلئے کیوں تیار نہیں ہو رہے؟ آپ کیلئے کیا روکاوٹ ہے؟

(۸) عزیزم اگر آپ کو اپنے تقوے کے ٹقوے ہونے میں بھی کوئی شک ہو تو اِس موضوع پر بات کرنے کیلئے بھی میں آپ کو کیل آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ہم دونوں اِس موضوع پر بات کریں گے اور میں آپ جسے اپنا تقویٰ کہتے پھر رہے ہیں دلیل کیساتھ آپکے سامنے اِسے ٹقویٰ ثابت کر دوں گا۔کیا آپ اپنے ٹقوے کو میرے سامنے تقویٰ ثابت کرنے کیلئے تیار ہیں؟؟ آزمائش شرط ہے۔عبدالغفار جنبہ کیساتھ آپکے دوستیوں کے دعوے بھی اور ساتھ ساتھ آپکا ٹقوے کا بھی بھرپور استعمال۔معذرت کیساتھ آپکا یہ رویہ تو ''بغل میں چھری اور منہ میں رام رام'' والا دکھائی دیتا ہے۔

(۹) اگر آپکا یہ چیف بجو لعنتی اکرم محمود ابن مولوی محمد اشرف صاحب الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں خاکسار کیساتھ گفتگو کرنے کیلئے تیار نہیں ہے تو پھر اِسکے عذاب والا مسئلہ کوئی ایسا اہم مسئلہ نہیں ہے۔خاکسار نے جب کبھی مناسب سمجھا تو اِس مسئلہ کے متعلق بھی اِسکی تشفی کر دوں گا۔اور عزیزم جب آپ سمجھتے ہیں کہ یہ چیف بجو الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے خاکسار کیساتھ گفتگو کرنے کیلئے تیار نہیں ہے تو

پھر آپ کو چاہیے کہ آپ میرا وقت ضائع نہ کریں۔خاکسار اپنے خطبات میں بھی آپ سے یہ درخواست کر چکا ہے۔اُمید ہے آپ خاکسار پر نظر کرم فرماتے ہوئے اِس قسم کی بے مقصد اور بے معنی قسم کی ای میلیں لکھنا بند کر دیں گے۔اِس کیلئے آپکی بڑی مہربانی ہوگی۔شکریہ۔

(۱۰) یہ درست ہے کہ میں نے آپکے کھڑپنچ مرزا مسرور احمد سے این او سی لینے کی شرط کو ختم کیا ہوا ہے۔آپ اِن چاروں بجوؤں کو یا جس کسی کو بھی خاکسار کے پاس لانا چاہیں بیشک لے آئیں۔لیکن آنے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے خاکسار کو آگاہ کر دیں تا کہ ہم بھی آپ لوگوں کیساتھ گفتگو کرنے کے سلسلہ میں کچھ تیاری کر لیں۔والسلام

خاکسار

مردِ حق کی دُعا اَسد اللہ

عبدالغفار جنبہ۔۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

آزادی سب کیلئے۔۔۔غلامی کسی کیلئے نہیں

مورخہ ۲۴ ستمبر ۲۰۱۸ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

khutba jumuh irshaad farmooda by massih ibne Maryam,master of khatam unazrait,sultan ul ilam hazrat Abdul ghaffar janba sb is on air.Huzoor repeated with full energy the task he has been given to give rustgaari to the aseeran of qabrastaan.huzoor named few tanzeemat in jamaat which were established by hazrat khalifa saani.then huzoor asked ahmadies to get up and listen his voice,huzoor also emphesized and provoked the ahmadies to get up and try to understand his nukta nazar,at least 10or 12people from keil Germany should get up and ask khalifa sb why he is not listenting the claim of ghaffar sb.then again huzoor repeated that all bijoos,molvies and khalifa has run away from him.etc etc etc

in final part of the khutba again huzoor addressed me and spoke about the matter which is between Khalid wasti sb and huzoor himself. As everyone knew that I did not want to comment anything personally from me,but as huzoor asked me and repeatidly addressed me specilly in his last khutba huzoor asked me a question that,is this wrong or right that he asked Khalid wasti sb to come to keil and first talk to him about paishgoi musleh maood and if he will win then huzoor will name the people and the azab.

I did not wanted to comment anything independently,but know huzoor asked me so with full respect and with adab and keeping it in mind I am lucky that I am talking to the mamoor e zamana,I wanted to

say that huzoor I have little different opinion.With full tuqwa I asked me this question either I should keep quite or answer huzoor,s question,so my heart said say whatever is more near to tuqwa because huzoor himself ask people to produce the tuqwa. so I am happy to say huzoor Khalid wasti sb mutalba is right ,as you in 6th july khutba told everyone that Khalid wasti is passing through azab and you are keeping quite but if Khalid wasti did not change his behaviour huzoor will tell everyone that Khalid wasti is passing through azab.huzoor said,,ap jantey hain ke ap kis haal main hain?now soon after that khutba Khalid wasti sb after listening the khutba wrote an email that khana will be haram on janba sb before he reveal the azab.i think I had conversation with Khalid wasti sb after one or two days and I asked him the same question and he with full confidence said that he is 100% fit in this old age.i was surprised.anyway I asked huzoor after that please huzoor because Khalid wasti sb asking to tell the azab so please tell him what azab he is passing through.i wanted to know the truth.

surprisingly after that wasti sb started attacking in emails and repeat after repeat email he asked about the azab he is passing through. anyway huzoor was silent for few weeks and then last khutba huzoor spoke about that subject and huzoor categorically said he stand by his statement of the khutba 6th of july.then huzoor made it mashroot with the paishgoi musleh maood and wasti sb to come to keil,huzoor said if Khalid wasti sb win in discussion then huzoor will reveal the name of azab and rishta daar.

I see this subject very very important and there is no joke in that.a mamoore zamana who I consider the true imam zamana said something about some one,either this is wrong either this is right,there is no other option.now situation is very alarming when both parties saying the sam ething,wasti sb says there is no such azab or thing he is passing through and huzoor say there is azab he is passing through told by wasti sb rishta daar.

my full of tuqwa opinion which comes right from my heart because huzoor say something so he should prove it right now.he should give the same khutba and tell wasti sb that this is his azzaab he is going through.this is Khalid wasti sb right to ask because huzoor said something wrong about him.he is quite right to ask huzoor to clarify his statement or tell the rishta daar and azaab.and I will go little farther that this is due digilence of tuqwa that huzoor should not delay it and clear this.this should not be mashroot with anything.this is a kind of blame which should be clarified otherwise it will be death of azadie zameer again. my Allah knows that I am not taking anyone side this is what my heart says.khalid wasti sb knew that I will never ever say which is wrong,because I have to answerable to My Lord and he is watching all of us.

my final comments,huzoor should as soon as possible clarify this,where did he get this,and which azaab Khalid wasti sb passing through,with out any shart on the same media or stage where originally he talk about that or through email,and if someone has given the wrong news about Khalid wasti sb then he should also confess his ghalati.this is not something where we should joke,and very important thing these are little things which shows how the mamoore zamana,s kardaar in these kind of situations.if this was wrong information conveyed to huzoor even then it should be sorted.

finally before that when ever I asked huzoor I will bring people to talk huzoor ask to bring certificate from khalifa khamis which was difficult so now huzoor has not mentioned this so I will bring Khalid wasti sb,khalid akram sb,malik munawar sb and may be Khalid md sb as well to talk about the paishgoi musleh maood and these people will stay in keil until huzoor wanted them to stay to talk about all the angels of paishgoi.this is what wasti sb already said yes and I am sure if he has self respect then he will definitely come to keil with me to huzoor. finally i am sure about huzoor few claims that they are 100% right and i can on any stage say that huzoor has powerful daleels with his claim and i am agree with them.let,s see when allah will make me to become a soldier of huzoors army

jazak allah 22.09.2018 23:24 uhr

☆☆☆☆☆☆☆☆